رکھ لئے۔ بعض اوقات دائمی بیماریوں سے مریض صحت یاب ہو جاتا ہے اور ایسی صورت میں بھی قضا روزے رکھ لینا ضروری ہے اگرچہ پہلے فدیہ بھی دے چکا ہو۔

٦۔ اگر مرض ایسا ہے جس میں دواوں کی خوراک کو تبدیل کرے دوا صبح و شام (سحری اور افطاری) کے اوقات میں دی جاسکتی ہو اور اس کے مریض پر بُرے اثرات مرتب نہ ہوتے ہوں تو ایسی صورت میں روزہ رکھنے کا مشورہ دیا جائے اور دوا کی خوراک کے اوقات سحری اور افطار میں مقرر کیے جائیں۔

٧۔ وہ بیمار جو رو بصحت ہوں لیکن اگر وہ روزہ رکھیں تو صحت دوبارہ خراب

ہونے کا قوی امکان ہو تو ایسے بیمار روزہ نہ رکھیں اور صحت یاب ہونے کے بعد قضا روزے رکھیں۔

٨۔ تنبیہ: بیماری یا سفر کی وجہ سے کوئی شخص روزہ توڑتا ہے تو اس کے لئے رمضان کے تقدّس کو ملحوظ رکھنا لازم ہے اور اسے چاہئے کہ کھلے عام کھانے پینے سے اجتناب کرے۔ اگر وہ ایسا کوئی کام جان بوجھ کے کرتا ہے تو یہ شرعاً گناہ ہے۔ روزہ نہ رکھنے کا مشورہ دیتے وقت مریض کو یہ بات بھی بتا دینی چاہئے تاکہ وہ انجانے میں اس گناہ کا اِرتکاب نہ کر بیٹھے۔

پشاور میڈیکل کالج ورسک روڈ پشاور

فون: 0333-9248930 / 0300-9345311

ای میل: professornajib@yahoo.com

پشاور میڈیکل کالج شریعہ ایڈوائیزری بورڈ اور متعلقہ ڈاکٹروں پر مشتمل کمیٹی نے روزے سے متعلق مختلف مسائل کے بارے میں تفصیلی بحث کے بعد ڈاکٹروں اور مریضوں کے لئے مختلف بیماریوں میں درجہ ذیل ہدایات مرتب کی ہیں۔

روزوں کے حوالے سے
مسلمان معالجوں
کے چند رہنما اصول

شعبہ تربیت پرائم فاؤنڈیشن

پشاور میڈیکل کالج ورسک روڈ پشاور

شریعہ ایڈوائزری بورڈ

مفتی غلام الرحمن صاحب		چیئرمین جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی سید مدثر شاہ صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی آصف محمود صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی ذاکر حسن نعمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
حافظ احسان الرحمٰن عثمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مولانا محمد اسماعیل صاحب	ڈائریکٹر	تفہیم دین اکیڈمی، حیات آباد، پشاور
ڈاکٹر حافظ عبدالغفور صاحب	پروفیسر	انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ عربک سٹڈیز۔ پشاور یونیورسٹی
ڈاکٹر صاحب اسلام صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
ارشاد احمد صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
مولانا ڈاکٹر شمس الحق حنیف صاحب	ممبر شعبہ طبی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
محمود الحسن صاحب، ایڈوکیٹ	ممبر شعبہ طبی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
مولانا ڈاکٹر اظہار الحق صاحب	ممبر شعبہ طبی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور

معاون ڈاکٹر صاحبان

پروفیسر محمد یوسف صاحب	پروفیسر آف فزیالوجی	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر محمد شفیق صاحب	پروفیسر آف بائیوکیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر ظہور اللہ صاحب	ایسوسی ایٹ پروفیسر بائیوکیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر افتخار حسین صاحب	اسٹنٹ پروفیسر کیمونٹی میڈسن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر ہدایت اللہ خان صاحب	ماہر امراض ناک، کان وگلہ	خیبر میڈیکل کالج
پروفیسر حفیظ الرحمن صاحب	ماہر امرض چشم	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر سید افتخار علی شاہ صاحب	فزیشن وماہر امرضِ شوگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر بحر الامین صاحب	میڈیکل سپیشلسٹ	صوابی
ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب	جنرل سرجن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر فضلِ وہاب صاحب	ماہر امراضِ دمہ سینہ	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر نجیب الحق	ماہر امراض معدہ وجگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور

۱۔ مریض کو بیماری میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے البتہ مرض کی نوعیت اور روزے کی وجہ سے مرض اور اس کے جسم پر مرتب ہونے والے ممکنہ اثرات وہ بنیادی عوامل ہیں جن کو سامنے رکھتے ہوئے مریض اور ڈاکٹر باہمی مشورے سے روزہ رکھنے یا نہ رکھنے کا فیصلہ کریں گے۔

۲۔ ایسی معمولی بیماری جس سے مریض کو نہ کوئی خطرہ لاحق ہو نہ اس کو وقتی طور پر زیادہ (ناقابل برداشت) تکلیف ہو اس صورت میں روزہ رکھنا چاہیئے۔

۳۔ ایسی بیماری جس میں روزہ رکھنے سے جسم کے کسی عضو کے خراب یا ضائع

ہونے کا اندیشہ ہو اس صورت میں روزہ نہیں رکھنا چاہیئے۔ معالج کا یہ فرض بنتا ہے کہ اس بیماری کے جسم پر اثرات کو تفصیلاً مریض کو سمجھادے اور روزہ نہ رکھنے کا مشورہ دے۔ مثلاً گردوں کی دائمی بیماری یا اپنڈکس (Acute Appendicitis) جب فوری آپریشن کرنا ضروری ہوتا ہے۔

۴۔ روزے کا فدیہ اسی صورت میں دیا جائے جب مرض سے مکمل صحت یابی کا امکان بہت کم ہو جیسے دائمی امراض یا کینسر وغیرہ ہیں۔

۵۔ اگر مریض کسی وقتی بیماری کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکے تو بعد میں قضا روزے